RGD.L.No.3204.　　رسالہ محدث دہلی

کتب خانہ ... دہلی

روحِ اخبار

ـــــ مکہ معظمہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ امسال عازمین حجاز کیلئے متعدد نئی سہولتوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ اعلیحضرت جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی حکومت حجاج کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچانا چاہتی ہے۔ اور امسال خاص انتظامات عمل میں لائے جا رہے ہیں (زمیندار)

ـــــ جامعہ ازہر کے پرنسپل شیخ المراغی مصری خاندان شاہی کے ٹیوٹر (اتالیق) مقرر کئے گئے ہیں۔ اطلاع ہے کہ بارہ ہزار پونڈ سالانہ مقرر کیا گیا ہے۔ (زمیندار)

ـــــ سنہ ۳۹-۱۹۳۸ء میں پانچ نئی ریلوے لائنیں کھولی گئی ہیں۔ اور پانچ زیر تعمیر ہیں۔ اور چھ ریلوے لائنوں کے کھلنے کی منظوری دی گئی ہے۔ (زمیندار)

ـــــ اودھم سنگھ جس کو سر مائیکل اوڈوائر کو ہلاک کرنے کے جرم میں سزائے موت کا حکم ہوا تھا، ۳۱ جولائی کو صبح ۹ بجے لندن میں پھانسی دیدی گئی۔ (زمزم)

ـــــ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستان کی کسی غیر سرکاری النشیر جماعت کے رکن ہتھیار لیکر یا بغیر ہتھیاروں کے فوجی کسرت یا ڈرل نہ کریں۔ حکومت نے اپنے اس فیصلے کی وضاحت میں ایک کمیونک شائع کیا ہے (تیج ۷/۸/۴۰ء)

ـــــ قبائلی علاقہ (سرحد) کی ایک خبر ہے کہ وہاں ایک ہندو نے اپنی نوعمر لڑکی کی شادی ایک پچاس سالہ شخص کے ساتھ کردی لڑکی نے ہر چند انکار کیا مگر والدین نے اس کی ایک نہ سنی۔ آخرکار شادی کے بعد جب یہ لڑکی ڈولی میں سوار ہو کر اپنی سسرال جا رہی تھی تو اس نے ڈولی میں بیٹھے بیٹھے زہر پی لیا۔ جب اُسے سسرال کے مکان پر ڈولی سے نکالا گیا تو وہ نیم مردہ حالت میں تھی اور چند گھنٹے بعد مر گئی۔ (تیج)

ـــــ پچھلی جنگ عظیم میں براہ راست پانچ کھرب اٹھاون ارب روپیہ لڑائی پر صرف ہوا۔ لڑائی کی وجہ سے چار کھرب ترپن ارب روپیہ مزید صرف ہوا۔ اور اسّی لاکھ سپاہی میدان جنگ میں گولیوں یا بیماریوں سے مرے۔ چھ کروڑ سپاہیوں نے جنگ میں حصہ لیا۔ کل تین کروڑ تیس لاکھ آدمی زخمی اور ہلاک ہوئے جن میں سب سے زیادہ یعنی نوّے لاکھ روس کے۔ ساٹھ لاکھ جرمنی کے، ۵۴ لاکھ فرانس کے اور تیس لاکھ سلطنت برطانیہ کے تھے۔ اور ایک کروڑ ساٹھ لاکھ آدمی مستقل طور پر اپاہج ہوگئے۔ (تیج ۹/۸/۴۰ء)

ـــــ لکھنؤ ۵ اگست لکھنؤ میں شیعہ سنی فساد کے بعد جو تعزیری ٹیکس لگایا گیا تھا اسکے متعلق معلوم ہوا ہے کہ ابتک ۷ لاکھ تعزیری ٹیکس وصول کیا جا سکا ہے۔ ضلع حکام کا خیال ہے کہ باقی ٹیکس کی وصولی یاددہانی کرانے کیلئے کافی ہے اور اگر حالت خراب ہوگئی تو ٹیکس پھر لگا دیا جائیگا۔ (تیج ۹/۸/۴۰ء)

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔